بنا چکا ہے تو بے شبہ وہ اپنی معجزہ سامانی کا مظاہرہ آج بھی کر سکتا ہے۔ پس درحقیقت مسلمانوں کو شکوہ کسی غیر یا بے گانہ کا ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ شکایت جو کچھ ہونی چاہیئے وہ خود اپنی ذات سے ہونی چاہیئے۔ ہم نے خدا سے اپنا رشتہ ناتہ توڑ لیا تو آج یہ ذلتیں اور خواریاں ہمارا مقدر ہو کر رہ گئی ہیں۔ لیکن جوں ہی ہم نے خدا سے اپنا تعلق استوار کیا اور صبر و تقویٰ کی راہ پر گامزن ہوئے پھر کسی کی کیا مجال کہ وہ ہماری عزت نہ کرے اور ہمارا جو واجبی حق ہے وہ ہم کو نہ دے۔ فاذکرونی اذکرکم خدا کا حتمی وعدہ ہے

افسوس ہے مولانا ظفر علی خاں بھی چل بسے۔ مرحوم علی گڈھ یونیورسٹی کے قدیم طلبا میں اور اس ادارہ کی علمی۔ ادبی اور تہذیبی روایات کے بڑے حامل تھے۔ اردو صحافت میں انھوں نے بڑا نام پیدا کیا۔ وہ بیک وقت بلند پایہ صحافی۔ صاحبِ طرز ادیب۔ نہایت قادر الکلام شاعر۔ نامور ادیب اور ساتھ ہی صفِ اول کے لیڈر اور مجاہد تھے۔ ایک زمانہ تھا کہ زمیندار اخبار اور مرحوم کے اشعار کا گھر گھر چرچا تھا اُن کے فیضِ تعلیم و تربیت سے سینکڑوں ادیب۔ جرنلسٹ اور شاعر بن گئے۔ شاعری میں انھوں نے شروع شروع میں اپنے استاد مولانا شبلی کا تتبع کیا لیکن اس مخصوص طرز کو انھوں نے اس درجہ ترقی دی کہ وہ اردو شاعری کی ایک مستقل صنف بن گیا۔ الفاظ اُن کی مشتِ فکر میں موم تھے جس طرح چاہا اُن سے کام لے لیا۔ سخت سے سخت قوافی پر غیر معمولی قدرت تھی۔ ذہن بے حد رسا اور طبیعت بلا کی موزوں تھی۔ اگر وہ چاہتے تو گھنٹوں شعروں میں گفتگو کر سکتے تھے۔ بے شمار اخباری مضامین و مقالات۔ اور نظموں اور غزلوں کے علاوہ چند ادبی کتابیں جن میں سے بعض اوریجنل ہیں اور بعض تراجم۔ اور الفاروق کی جلد اول کا انگریزی ترجمہ اُن کی ادبی یادگاریں ہیں۔ تہذیب و شرافت اور اخلاق و اطوار کے لحاظ سے ایک راسخ العقیدہ مسلمان تھے۔ اُن کی زندگی بڑے بڑے طوفانوں سے گذری تھی جن میں وہ چٹان کی طرح اپنے مقام پر کھڑے رہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو مغفرت و بخشش کی نعمتوں سے نوازے۔

خوشی کی بات ہے کہ لاہور میں پہلی مرتبہ آل پاکستان اورینٹیل کانفرنس ۲۸، ۲۹ دسمبر کو بڑی دھوم دھام اور تزک و احتشام کے ساتھ ہو رہی ہے۔ اس میں شرکت کا پہلے رسمی دعوت نامہ اور اُس کے بعد محب قدیم ڈاکٹر سید محمد عبد اللہ پرنسپل اورینٹیل کالج لاہور کا ٹیلی گرام جس میں کانفرنس کی شرکت کی باصرار درخواست کی گئی تھی۔ راقم الحروف کے نام بھی آیا تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ بے حد جی چاہنے کے باوجود بعض خانگی مجبوریوں کے باعث شرکت نہ ہو سکے گی۔ تاہم دل سے دعا ہے کہ یہ کانفرنس پاکستان کے بہمہ وجوہ شایانِ شان ہو اور پوری طرح کامیاب رہے۔